محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ میں نے بچپن میں اپنی نانی کا دودھ پیا تھا۔ اب سوال یہ ہے کہ میرا نکاح اپنی سگی خالہ کی بیٹی سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ جس وقت نانی نے مجھے دودھ پلایا تھا اُس وقت نانی کی گود میں ایک بچہ تھا (میرا ماموں)۔ اور میرا یہ ماموں عمر میں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ اور میری عمر ابھی ۱۸ سال ہے۔ نیز خالہ کی بیٹی نے نانی کا دودھ نہیں پیا تھا۔

دارالافتاء
فتوی نمبر ۱۹۲۰۵۳

سائل: سیف اللہ

پتہ: اولڈ مظفر آباد کالونی لانڈھی

ہسپتال چورنگی

فون نمبر: 0310-1269318

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں آپ کا آپ کی خالہ کی بیٹی سے نکاح شرعاً جائز نہیں، کیونکہ نانی کا دودھ پینے کی وجہ سے آپ اس لڑکی کے رضاعی ماموں اور وہ آپ کی رضاعی بھانجی بن گئی ہے، اور جس طرح سگے ماموں اور بھانجی کا آپس میں نکاح جائز نہیں اسی طرح رضاعی ماموں اور بھانجی کا بھی آپس میں نکاح جائز نہیں۔

الفتاوى الهندية – (١ / ٣٤٣)

يحرم على الرضيع أبواه من الرضاع وأصولهما وفروعهما من النسب والرضاع جميعا حتى أن المرضعة لو ولدت من هذا الرجل أو غيره قبل هذا الإرضاع أو بعده أو أرضعت رضيعا أو ولد لهذا الرجل من غير هذه المرأة قبل هذا الإرضاع أو بعده أو أرضعت امرأة من لبنه رضيعا فالكل إخوة الرضيع وأخواته وأولادهم أولاد إخوته وأخواته وأخو الرجل عمه وأخته عمته وأخو المرضعة خاله وأختها خالته وكذا في الجد والجدة............واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۵/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

۲۱/فروری/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۵/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

۲۱/فروری/۲۰۱۹ء

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۲۰۵۳/۲۹

مفتی

جامعہ دار العلوم کراچی

الجواب صحیح

بندہ ابراہیم عیسیٰ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۹/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۷/جمادی الثانیہ/۱۴۴۰ھ